آنے والے چند روز اس لحاظ سے بے حد اہم ہیں کہ ان میں جمیعت و حزب (ربانی' حکمتیار) کے درمیان اتحاد کی کوششوں کے نتائج بھی سامنے آنا ہیں کہ وہ اس میں حائل گراں رکاوٹوں کو دور کر پاتے ہیں یا نہیں۔ انھی دنوں میں طالبان کو دونوں تنظیموں کی صلح کی پیشکش کا جواب دینا ہے کہ وہ افغانستان کے سنہری دور کے آغاز کا باعث بنتے ہیں یا افغانستان اور خود اپنے وجود کو نئے خطرات سے دوچار کر دیتے ہیں۔ پاکستانی حکومت کی طرف سے پالیسی کے تعین کا انتظار ہے کہ وہ امن' صلح اور استحکام کے روشن امکانات کو کامیاب بنانے کی سعی کرتی ہے یا وہ بھی سابقہ حکومت کی طرح ان کوششوں میں روڑے اٹکا کر تاریخ کے صفحات میں ایک نئے سیاہ باب کا اضافہ کر دیتی ہے۔

حکومت پاکستان کے پاس اپنی پالیسی طے کرنے کے لیے بہت تھوڑا وقت بچا ہے کیونکہ حالات تیزی سے بدل رہے ہیں اور عالمی قوتوں کی کوشش ہے کہ افغانستان میں امن کی جانب بڑھتے قدم پھر سے پلٹ جائیں اور طالبان کو دو قریب آتے بھائیوں کے اتحاد سے خوفزدہ کر کے ایک نئی جنگ مسلط کر دی جائے۔

جوہر داؤد کے بعد

مسلم سجاد

گروزنی شہر سے ۳۵ کلومیٹر جنوب مشرق میں قصبہ Gekhichu میں ۲۱ اور ۲۲ اپریل کی درمیانی شب امت مسلمہ کے اس دور کے رجل عظیم صدر جوہر داؤد کی شہادت' احیاے اسلام کے "خطرے" سے نبٹنے کے لیے روس اور امریکہ کی متحدہ کوششوں اور سازشوں کا علامتی اظہار تھی۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق چیچن جدوجہد آزادی کے اس عظیم رہنما کو منظر سے ہٹانے کا فیصلہ صدر کلنٹن اور صدر یلسن کی گذشتہ ون ٹوون ملاقات میں ہوا۔ دسمبر ۹۴ میں صرف دو ہفتوں میں مسئلہ حل کر دینے کے دعووں کے ساتھ روسی فوج کا چیچنیا پر حملہ بھی اس سے قبل بوڈاپسٹ کانفرنس میں امریکہ اور برطانیہ سے آشیرباد حاصل کر کے کیا گیا تھا جب کہ روسی پارلیمنٹ ڈوما اور فوجی قیادت کا موثر حصہ قفقاز کے ماضی کی تابناک روایات جہاد کی بنیاد پر اس مہم جوئی کے خلاف تھا۔

روس اور امریکہ کی عظیم طاقتوں کو دس بارہ لاکھ آبادی کی اس ننھی منی ریاست سے ایسا کون سا خطرہ درپیش ہے کہ اسے مطیع فرمان بنانے کے لیے ہر طرح کے اسلحہ سے لیس ۴ لاکھ فوج میدان میں اتار دی گئی ہے جس نے شہری آبادیوں پر رونگٹے کھڑے کر دینے والے مظالم کیے ہیں۔ دراصل مغرب کے حکمراں' ہمارے حکمرانوں کی طرح کوتاہ نظر اور اپنی قوم اور تہذیب کے مفادات سے بے نیاز نہیں ہیں۔ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد اس دنیا کو اپنی تہذیب کے لیے مسخر کرنے میں جو سب سے

بڑی رکاوٹ ان کو نظر آرہی ہے' اسے دور کرنے میں وہ سب ایک ہیں۔ کشمیر بے چارہ تو کسی گنتی میں نہیں کہ خود حکومت پاکستان امداد سے انکار میں پیش پیش ہے۔ فلسطین کا مسئلہ بھی یاسر عرفات نے "حل" کر دیا ہے اور عرب ممالک اسرائیل سے دوستیاں بڑھا رہے ہیں۔ بوسنیا میں بھی خوب اچھی طرح سبق سکھا کر سمجھوتہ کرا دیا گیا ہے لیکن یہ چیچنیا یہاں کے سرفروشوں نے تو روسی فوج کا ناطقہ بند کر دیا ہے' حوصلے پست کر دیے ہیں اور عزت خاک میں ملا دی ہے۔ یلسن کی ۱۶ جون کے صدارتی انتخاب میں کامیابی مشکوک ہوئی جا رہی ہے۔ اگر چیچن کامیاب رہتے ہیں تو پورے قفقاز میں آزادی کی لہروں پر قابو پانا ممکن نہ رہے گا۔ افغانستان میں روس کی شکست کے بعد' وہاں احیاے اسلام کا مرکز بن جانے کے امکانات کو ایجنٹوں کے ذریعے آپس کی لڑائیاں کروا کے دور کیا گیا ہے' کہیں چیچنیا سے یہ رو شروع ہو کر طاقت نہ پکڑ لے۔

یہ وجہ ہے کہ امریکہ یلسن کو ہر طرح کی امداد دے رہا ہے۔ چیچنیا پر حملے کے چند دن بعد ہی آئی ایم ایف نے روس کو ۲ء۶ بلین ڈالر کی ریکارڈ امداد مہیا کی جو تمام کی تمام چیچنیا پر فوج کشی میں خرچ ہوئی۔ روسی' صدر جوہر داؤد کی جان لینے کی کئی ناکام کوششیں کر چکے تھے۔ بالآخر امریکہ کی تکنیکی امداد سے وہ اس میں اس وقت کامیاب ہوئے جب وہ مراکش کے شاہ حسن کے ایک معاون سے فون پر بات کر رہے تھے جسے روسی حکومت نے صلح کی بات چیت کے لیے نامزد کیا تھا۔ اس واقعہ میں نئے وزیر خارجہ ۳۵ سالہ عماد الدین قربانوف بھی شہید ہو گئے۔ روسیوں کا خیال تھا کہ اس طرح انتشار پیدا ہو جائے گا اور روس کوئی حل تھوپ سکے گا۔ نئے صدر زیلم خان کی آپس کی لڑائی میں شہادت کی خبر بھی اڑائی گئی۔ ان کے دو ساتھی چیف آف آرمی سٹاف اسلان مشکوادوف اور شامل بسایوف ہیں۔ مغربی ذرائع اپنی اس خواہش کو چھپا نہیں پا رہے ہیں کہ ان میں صدارت کے لیے لڑائی ہو (شامل خود قیادت سنبھالنے کے لیے بے چین ہے۔ اکنامسٹ ۴ مئی) لیکن صورت حال یہ ہے کہ زیلم خان بھی زندہ ہیں' صفوں میں مکمل اتحاد ہے' مجاہدین زیادہ فعال ہو گئے ہیں' روسی فوج کو مسلسل نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ زیلم خان نے اعلان کیا ہے کہ ہم اپنے صدر کی شہادت کا انتقام روسی عوام سے نہیں لیں گے۔

چیچنیا کا جہاد نہایت دوررس اثرات کا حامل ہے۔ امریکی اور یورپی ذرائع ابلاغ کھلے عام اعتراف کرتے ہیں کہ روس کو چیچنیا میں فوجی شکست ہو چکی ہے۔ صرف سازشوں کے ذریعے اپنے کو الجھا رکھا ہے۔ ایک سیاسی شکست کے بعد' چیچنیا روس کے ہاتھ سے نکل جائے گا۔

یہ سیاسی شکست شاید دور نہیں ہے۔ یلسن کے سیکورٹی چیف کورزانوف (نیوزویک کے مطابق اس کے "راسپوتین") نے انتخابات ملتوی کرنے کی آواز بلند کر دی ہے۔ ہم پاکستانی اس طرح کے

التوا کی وجوہات کو خوب سمجھ سکتے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ خانہ جنگی ہو جائے گی۔ امیدواروں میں سے کمیونسٹ امیدوار زیاگونوف کی کامیابی کے امکانات ہیں۔ کلنٹن پر تنقید ہو رہی ہے کہ سب داؤ یلسن پر لگانے سے' روس امریکہ کے ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ یلسن کی شکست کی صورت میں عالمی منظر پر فیصلہ کن اثرات ہوں گے۔ یلسن چیچنیا کا مسئلہ حل کرنے کے لیے بے چین ہے تاکہ اس کی کامیابی یقینی ہو جائے۔

لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ امت مسلمہ کے چند درد مند عناصر کے علاوہ' عوامی اور حکومتی سطح پر کسی کو صورت حال کی سنگینی کا احساس نہیں ہے۔ مغرب کو اپنے مفادات کی فکر ہے لیکن مسلمان خصوصاً ان کے حکمران ملی مفادات سے بے نیاز ہیں بلکہ مغرب کے مفادات کو پورا کرنے میں پیش پیش ہیں۔ چیچنیا کے جہاد اور جوہر داؤد رحمہ اللہ کی شہادت کا اصل پیغام یہ ہے کہ امت مسلمہ میں بیداری کی عام لہر پیدا کی جائے۔ یہ امت ایسی جسد واحد ہو جائے کہ ایک عضو کی تکلیف پر پورا جسم تڑپے۔ تب ہی کسی کو مسلمانوں پر ہاتھ اٹھانے کی جرات نہ ہوگی۔ یہ بیداری اور اس کے نتیجے میں قیادت کی تبدیلی ہی امت کا اصل دفاع ہے۔ امام شامل کا ربع صدی تک جاری رہنے والا جہاد بھی اس لیے فتح مند نہ ہوا کہ مسلمان قوموں کے اسلحہ خانوں پر تالے لگے رہے اور ان کی آواز صدا بہ صحرا ثابت ہوئی۔

محاسبہ نفس
-/۶۰ سیکڑہ

جہاد کی پکار
-/۵۰ سیکڑہ

دہشت گرد کون
-/۱۰۰ سیکڑہ

دنیا بھر کی خواتین کے نام
-/۵۰ سیکڑہ

کلام نبوی ﷺ کی صحبت میں
-/۵۰۰ سیکڑہ

ترجمان کے یہ اور دیگر 30 اہم مقالات کے ری پرنٹس ارزاں نرخوں پر تقسیم عام کے لیے حاصل کیجیے

منشورات

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور54570، فیکس: 042-7832194